SOIL FERTILITY SURVEY & SOIL TESTING INSTITUTE
LAHORE

حکومت پنجاب

پالک کی بہتر پیداوار کے لیے کھادوں کی سفارشات

اشفاق احمد راہی، شہزادہ منور مہدی، آفتاب احمد شیخ، احمد ندیم

ادارہ زرخیزی زمین و تجزیہ اراضی پنجاب
ٹھوکر نیاز بیگ ملتان روڈ لاہور

فون نمبر: 042-99260323 فیکس نمبر: 042-99260322
ای میل ایڈریس director_sfri@yahoo.com ویب سائٹ www.sfripunjab.gov.pk

پالک کے لیے کھادوں کی سفارشات

پالک کا آبائی وطن ایران اور ایشیا کے جنوب مغربی علاقے ہیں۔لیکن یہ تمام دنیا میں وسیع پیمانے پر پسند اور کاشت کی جاتی ہے۔ پنجاب میں یہ سبزی تقریباً پورے پنجاب میں ہی کاشت ہوتی ہے تاہم لاہور، فیصل آباد، شیخوپورہ ، گوجرانوالہ اور جھنگ میں زیادہ رقبہ پر کاشت کی جاتی ہے۔ پالک پتوں والی سبزیوں میں مقبول ترین سبزی ہے۔اسے دوسری سبزیوں اور گوشت کے ساتھ ملا کر پکایا جاتا ہے۔ غذائی اعتبار سے پالک کے پتوں میں تمام اہم خوراکی اجزاء جیسے کہ نشاستہ، چکنائی، لحمیات، حیاتین ا، ب، ج، کیلشئیم اور فولاد پایا جاتا ہے۔طبی بنیادوں پر پالک وزن اور خون میں شکر کی مقدار کو کم کرتی ہے۔ گلے اور چھاتی کی سوزش کو دور کرتی اور سرطان جیسے موذی مرض سے بچاتی ہے۔ پالک کا استعمال کا مشورہ حکیم اور ڈاکٹر حضرات خون کی کمی والے مریضوں کو عام طور پر دیتے ہیں۔ان گوناگوں خصوصیات کی بناپر پالک برصغیر پاک و ہند کی مقبول ترین سبزیوں میں سے ایک ہے۔

آب وہوا:

پالک معتدل سے سرد آب وہوا کی سبزی ہے۔ پتوں کی بہتر نشوونما سرد مرطوب موسم میں ہوتی ہے۔لیکن یہ بلند درجہ حرارت یعنی 35 درجے سینٹی گریڈ بھی برداشت کرسکتی ہے لیکن ایسی صورت حال میں پیداوار پہ کافی برا اثر پڑتا ہے۔سرد موسم میں بڑھوتری تیز ہوتی ہے اور کم وقفہ سے فصل کٹائی کے لئے تیار ہو جاتی ہے اور فی کٹائی زیادہ پیداوار بھی حاصل ہوتی ہے۔

زمین:

پالک کے لئے اچھی میرا زمین درکار ہوتی ہے۔زمین سے پانی کا اچھا نکاس ہونا ضروری ہے۔ پالک کی فصل قدرے کلراٹھی زمینوں کو بھی برداشت کرلیتی ہے۔لیکن زیادہ کلراٹھی زمین میں اس کی کاشت ممکن نہیں۔

زمین کی تیاری:

عام طور پر پاکستان کی زمینوں میں نامیاتی مادہ کی مقدار بہت کم ہوتی ہے۔اس مقدار کو بجائی سے پہلے مناسب درجہ تک لے آنا چاہئے۔اس مقصد کے لئے فصل کی کاشت سے کم ازکم ایک ماہ قبل دس سے بارہ ٹن فی ایکڑ کے حساب سے گوبر کی اچھی طرح گلی سڑی کھاد ڈال کر ایک مٹی پلٹنے والا ہل چلائیں۔تا کہ گوبر کی کھاد اچھی طرح زمین میں مل جائے۔ پھر کھیت کو ہموار کر کے چھوٹے قطعات میں تقسیم کرلیں اور 75 سینٹی میٹر کی کیاریوں میں تقسیم کرلیں اور راونی کردیں۔وتر آنے پر دو سے تین دفعہ ہل چلا کر سہاگہ پھیر دیں تا کہ زمین اچھی طرح نرم اور بھربھری ہو جائے۔داب کے طریقے سے جڑی بوٹیوں کی تلفی کے لئے چنددن کے لئے کھیت کو خالی چھوڑ دیں۔ فصل کی کاشت کے وقت ہل اور سہاگہ چلا کر زمین کو اچھی طرح تیار کرلیں۔

وقت کاشت:

پنجاب کے آبپاش علاقوں میں پالک کو جولائی تا اگست میں کاشت کرلینا چاہئے تا کہ فصل زیادہ کٹائیاں دے سکے۔عام طور پر پالک کی سات کٹائیاں تک حاصل کی جاسکتی ہیں۔ بارانی علاقوں میں اس کی کاشت مون سون سیزن کے بعد شروع کی جاتی ہے۔نومبر یا اس کے بعد کاشت کی گئی فصل صرف ایک کٹائی دیتی ہے، کیونکہ بعد میں اس میں پھول نکلنا شروع ہو جاتے ہیں۔تاہم اگر مناسب کھاد اور پانی کا استعمال جاری رکھا جائے تو پالک کو سارا سال بھی کاشت کیا جا سکتا ہے۔

پالک کو پچھتر سینٹی میٹر کی کیاریوں پر کیرا کر کے لگایا جاتا ہے۔ بیج کیرا کرنے کے بعد اس پر مٹی چڑھا دیں اور پانی لگا دیں۔ بجائی کے بعد کھیت کا اچھی طرح معائنہ کرلیں ۔ چیونٹیوں کی موجودگی کی صورت میں مناسب زہر یا کوپیکس پاوڈر کا چھڑکاؤ کریں۔ کیونکہ یہ کیڑی تمام بیج چن کے ایک جگہ اکٹھا کر دیتے ہیں اور اس طرح بیج کا اگاؤ متاثر ہوتا ہے۔شرح بیج پندرہ سے بیس کلوگرام فی ایکڑ ہونا چاہئے۔ بجائی سے قبل بیج کو دوائی لگا کر کاشت کرنا چاہئے۔ ایسا کرنے سے زمین سے پیدا ہونے والی بیماریوں سے بچاؤ ممکن ہوگا۔

چھدرائی:

جہاں بھی زیادہ تعداد میں پودے گچھے کی صورت میں لگے ہوں وہاں چھدرائی کر کے ان کی تعداد موزوں کرلیں۔اس کام میں دیر بالکل نہ کریں کیونکہ ایسا کرنے سے پودے جڑ پکڑ جاتے ہیں اور اکھاڑے جانے کی صورت میں ساتھ والے پودوں کو بھی متاثر کرتے ہیں۔ اس طرح بچ رہنے والے پودوں کی بڑھوتری بھی متاثر ہوتی ہے۔

جڑی بوٹیاں:

بجائی کے ایک ماہ بعد گوڈی کرنے سے جڑی بوٹیوں پر قابو پایا جاسکتا ہے۔ ہر کٹائی کے بعد گوڈی کرنے سے اچھے نتائج حاصل ہوتے ہیں اور پالک کے جڑی بوٹیوں سے پاک پتے حاصل ہوتے ہیں اوراس طرح کاشتکار کی آمدن میں اضافہ ہوتا ہے۔

کیمیائی کھادوں کا استعمال:

پاکستانی زمینوں میں سوڈیم کے نمکیات کی زیادہ مقدار میں موجودگی کی وجہ سے تیزابی اثر والی کھادیں یعنی تین بوری ایس ایس پی اور ایک بوری یوریا کا بجائی کے وقت استعمال زیادہ بہتر نتائج مہیا کرتا ہے یا پھر سے بجائی کے وقت آدھی بوری یوریا اور سوا بوری ڈی اے پی فی ایکڑ کے حساب سے بھی استعمال کی جاسکتی ہے۔ ہر دو کٹائیوں کے بعد ایک بوری یوریا فی ایکڑ کے حساب سے استعمال کرنے سے بعد والی کٹائیاں جلد تیار ہو جاتی ہے۔ یہ کھاد پتوں کی بڑھوتری میں اضافہ کرتی ہے اوراس طرح منڈی میں زیادہ دام حاصل کرتی ہے۔

آب پاشی:

پہلی آبپاشی بجائی کے فوراً بعد کریں۔ اس کے بعد ہر آٹھ سے دس دن بعد آب پاشی کرنی چاہئے۔ تاہم ڈرل سے کاشت کردہ فصل کی صورت میں یہ وقفہ بارہ سے چودہ دن تک بھی بڑھایا جاسکتا ہے۔

برداشت:

پالک کے پتے کاٹ کران کو گچھیوں کی صورت میں باندھ کر رکھا جاتا ہے۔ ان گچھیوں کو سایہ دار جگہ پر گیلے ٹاٹ سے ڈھانپ کر رکھیں تاکہ منڈی تک پہنچنے تک پتوں کا رنگ اورتازگی برقرار رہے۔

''مختلف کھادوں میں موجود اجزا کی تفصیل (فیصد)''

کھاد	فیصد		
	نائٹروجن	فاسفورس	پوٹاش
ڈی۔اے۔پی	18	46	0
مونو امونیم فاسفیٹ	11	48	0
ٹرپل سپر فاسفیٹ	0	46	0
امونیم سلفیٹ	21	0	0
امونیم نائٹریٹ	26	0	0
نائٹروفاس	23	23	0
یوریا	46	0	0
پوٹاشیم کلورائیڈ	0	0	60
پوٹاشیم سلفیٹ	0	0	50
سنگل سپر فاسفیٹ	0	14	0
سنگل سپر فاسفیٹ	0	18	0

''مختلف کھادوں میں موجود عناصر صغیرہ کی تفصیل (فیصد)''

مونو ہائیڈریٹ	21 فیصد زنک
ہیپٹا ہائیڈریٹ	33 فیصد زنک
مینگانیز سلفیٹ	30 فیصد مینگانیز
کاپر سلفیٹ	24 فیصد کاپر
فیرس سلفیٹ	20 فیصد آئرن
بوریکس	11 فیصد بورون
بورک ایسڈ	17 فیصد بورون